السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جولائی 1994ء کے شمارہ میں "دینی تعلیم وتربیت کے اسلامی اصول وآداب" کے موضوع کی آٹھویں قسط شائع ہوئی ہے جس میں صاحب مضمون ایک واقعہ کا ذکر فرماتے ہوئے ایک سوال لکھ گئے ہیں جو کہ نبی صلی 8 اللہ علیہ وسلم کی کثرت ازواج کے متعلق ہے حاشا وکلا رائی بھر بھی طبیعت میں خلش یا اعتراض پیدا نہیں ہوا لیکن اس خیال سے کہ کوئی نا ہنجار یہ سوال کر ہی بیٹھے تو جواب کیا ہونا چاہیے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فی الوقع دس سے زائد کیئے تھے ان میں کئی قسم کی حکمتیں مضمر تھیں مثلاً زندگی کے خانگی حصہ دین اسلام کی اشاعت ان کے ذریعہ مقصود تھی نیز جس قبیلہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ازدواجی تعلق قائم ہوا ہے تاریخ شاہد ہے کہ ساتھ ہی ہمیشہ کے لیے ان سے مخاصمت اور جنگ کے امکانات بھی محدود ہوگئے۔ مزید تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو کتاب۔

"رحمت للعالمین" مؤلفہ قاضی محمد سلیمان منصور پوری رحمہ اللہ تعالیٰ رحمة واسعة)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص282

محدث فتویٰ